از عدالتِ عظمیٰ

ریاست ہریانہ اور دیگران

بنام بالونت سنگھ اور دیگران

تاریخ فیصلہ:22اپریل1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

سنیارٹی-سروس کمیشن کے ذریعے منتخب کیے گئے اور میرٹ لسٹ میں رکھے گئے امیدوار-رٹ پٹیشن زیر التواء ہونے کی وجہ سے تقرری نہیں ہو سکی-رٹ کی کارروائی میں خود کو شامل نہ کرنا-قرار پایا؛ سنیارٹی کا حساب اس تاریخ سے لیا جائے گا جس پر مقرر کیا گیا ہے-انتخاب کی تاریخ سے نہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر7787، سال1996۔

پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 14.7.95 کے فیصلے اور حکم سے سی ڈبلیو پینمبر3200، سال 1995 میں۔

محترمہ شروتی پانڈے برائے محترمہ اندو ملہوترا برائے اپیلینٹس۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

جواب دہندگان کے لیے جے پی دھنڈا اور کے کے اگروال۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

تاخیر معاف کر دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 14 جولائی 1995 کو رٹ پٹیشن نمبر 95/3200 میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ 8 اگست 1971 کو ہریانہ ماتحت سروس سلیکشن بورڈ نے ریاست ہریانہ کے محکمہ صحت میں کنبہ بہبود توسیعی اساتذہ اور کنبہ منصوبہ بندی بہبود کے اساتذہ کے لیے امیدواروں کے انتخاب کے لیے اشتہار دیا۔ 7 جون 1972 کو 45 امیدواروں کی فہرست ان کے ذریعے انتخاب میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر تیار کی گئی تھی۔ ایسا لگتا ہے کہ ایڈہاک تقرریوں نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور رٹ پٹیشن نمبر 72/2122 دائر کیا اور 13 جون 1972 کو جمود حاصل کی۔ رٹ پٹیشن 20 نومبر 1981 کو نمٹائی گئی۔ اس کے بعد، منتخب امیدواروں کو تعیناتی کے خطوط دیے گئے اور امیدوار 30 ستمبر 1985 اور 23 دسمبر 1986 کے درمیان مختلف تاریخوں پر مقرر ہوئے اور فرائض میں شامل ہوئے۔ سنیارٹی کی درجہ بندی 1994 میں کی گئی تھی۔ جواب دہندگان کی سنیارٹی کا تعین 86-1985 میں ان کی اصل شمولیت کی تاریخوں سے کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا، عدالت عالیہ نے رٹ پٹیشن کی اجازت دی اور انہیں ان لوگوں کے برابر سینئر قرار دیا جنہیں منتخب کیا گیا تھا اور جن کی تعیناتی کے خطوط 1972 میں پیش کیے گئے تھے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اس لیے سوال یہ ہے کہ کیا جواب دہندگان سلیکشن بورڈ کی تیار کردہ درجہ بندی کی فہرست کے مطابق 7 جون 1972 سے سنیارٹی کے حقدار ہیں؟ عام طور پر، براہ راست بھرتی کے ذریعے منتخب ہونے والے امیدواروں کی سنیارٹی کا تعین سلیکشن بورڈ کے ذریعے تیار کردہ میرٹ لسٹ کے حوالے سے کیا جائے گا۔ لیکن، بدقسمتی سے، اس معاملے میں، وہ رٹ پٹیشن کے زیر التواء ہونے کی وجہ سے سروس میں شامل نہیں ہو سکے۔ جواب دہندگان کو خود ہی لاچوں کا ذمہ دار ٹھہرایا جانا چاہیے کیونکہ انہوں نے کوئی کارروائی نہیں کی، یعنی زیر التواء رٹ پٹیشن میں خود کو شامل کیا اور نہ ہی ان کی تعیناتی کا دعوی کرنے والی کوئی آزاد رٹ پٹیشن دائر کی۔ رٹ پٹیشن کو مسترد کرنے کے بعد 1985 میں تعیناتی کے خطوط جاری کیے گئے اور انہوں نے ملازمت میں شمولیت اختیار کی۔ یہ طے شدہ قانون ہے کہ امیدواروں کی سنیارٹی کا حساب اس تاریخ سے لگایا جانا چاہیے جس دن انہوں نے ملازمت میں شمولیت اختیار کی اور اس عہدے کے فرائض کی انجام دہی شروع کی جس پر وہ مقرر ہوئے تھے۔ اس نظریے میں، چونکہ جواب دہندگان نے 86-1985 میں خدمت میں شمولیت اختیار کی ہے، اس لیے سلیکشن بورڈ کی طرف سے تیار کردہ میرٹ کی فہرست سے مقرر کردہ امیدواروں کو انتخاب کی تاریخ سے ماضی سے متعلق اثر کے ساتھ سنیارٹی نہیں دی جا سکتی۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document